صد سالہ فتنۂ قادیانیت کے بارے میں مشاہیرِ ملت، علمائے کرام، مشائخِ عظام، قائدینِ قوم، اربابِ اقتدار، پارلیمنٹیرین حضرات، جسٹس صاحبان، شعرائے کرام، معروف سیاستدانوں، نامور صحافیوں، قابلِ قدر دانشوروں، مزدور رہنماؤں، مشہور ادیبوں، قائدین طلبہ، معتبر وکلاء، نمائندہ غیر مسلم شخصیات، سابق قادیانیوں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کے فکر انگیز، مبنی بر حقائق، ایمان افروز اور ولولہ انگیز مشاہدات و تاثرات اور حیرت انگیز و ہوش رُبا انکشافات پر مبنی مستند تاریخی و تحقیقی دستاویز جو پوری ملتِ اسلامیہ کی آواز ہے۔

ترتیب و تحقیق

محمد متین خالد

صد سالہ فتنۂ قادیانیت کے بارے میں مشاہیرِ ملت، علمائے کرام، مشائخ عظام، قائدینِ قوم، اربابِ اقتدار، پارلیمنٹیرین حضرات، جسٹس صاحبان، شعرائے کرام، معروف سیاستدانوں، نامور صحافیوں، قابل قدر دانشوروں، مزدور رہنماؤں، مشہور ادیبوں، قائدین طلبہ، معتبر وکلا، نمائندہ غیر مسلم شخصیات، سابق قادیانیوں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کے فکر انگیز، مبنی بر حقائق، ایمان افروز اور ولولہ انگیز مشاہدات و تاثرات اور حیرت انگیز و ہوشربا انکشافات پر مبنی مستند تاریخی و تحقیقی دستاویز جو پوری ملتِ اسلامیہ کی آواز ہے۔

ترتیب و تحقیق
محمد متین خالد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ ○ ملتان

المبارک سنٹر
کورٹ روڈ [illegible] آباد

نام کتاب --- قادیانیت ہماری نظر میں

نام مصنف --- محمد متین خالد

تعداد --- ایک ہزار

کمپوزنگ --- گرافو ورڈ کمپوزنگ، لاہور

ڈیزائننگ --- عنایت اللہ رشیدی

قیمت --- 200 روپے

اشاعت اول --- اپریل ۱۹۹۳ء

ناشر --- عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ، ملتان

ملنے کا پتہ

* عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ، ملتان ۔ فون : ۴۰۹۷۸

* عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔ فون : ۲۳۲۹

* مکتبہ سید احمد شہیدؒ ۴۹ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون : ۲۲۸۱۹۶

آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد

۲۸ اپریل ۱۹۷۳ء آزاد کشمیر اسمبلی کے معزز رکن جناب میجر محمد ایوب صاحب نے درج ذیل قرارداد پیش کی جو اتفاق رائے سے اسمبلی نے منظور کرلی۔

" قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا جائے۔ ریاست میں جو قادیانی رہائش پذیر ہیں' ان کی باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے اور انہیں اقلیت قرار دینے کے بعد ان کی تعداد کے مطابق مختلف شعبوں میں ان کی نمائندگی کا تعین کرایا جائے۔"

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ "ریاست میں قادیانیت کی تبلیغ ممنوع ہوگی۔"

میجر صاحب نے اپنی قرارداد پر دلائل دیتے ہوئے دوسری چیزوں کے علاوہ آئین پاکستان کے ص ۱۴۲ پر درج شدہ صدر مملکت اور وزیر اعظم کے مجوزہ حلف نامے بھی پڑھ کر سنائے اور کہا کہ " آئین میں ان دونوں سربراہوں کے لئے مسلمان ہونا لازم قرار دیا گیا ہے اور ان حلف ناموں کے ضمن میں مسلمان کی جامع تعریف بھی شامل کردی گئی ہے جس میں یہ بات واضح طور پر شامل ہے کہ حلف اٹھانے والا یہ اقرار کرتا ہے کہ اس کا ایمان ہے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔

میجر صاحب نے واضح کیا کہ چونکہ احمدی حضور علیہ السلام کو آخری نبی نہیں مانتے بلکہ آپؐ کے بعد مرزا غلام احمد کو نبی تسلیم کرتے ہیں اس لئے وہ آئین کی رو سے غیر مسلم قرار پاتے ہیں۔

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا

قرارداد

☆ قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا جائے۔ ریاست میں جو قادیانی رہائش پذیر ہیں۔ ان کی باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے اور انہیں اقلیت قرار دینے کے بعد ان کی تعداد کے مطابق مختلف شعبوں میں ان کی نمائندگی کا تعین کیا جائے۔

☆ قرارداد میں کہا گیا کہ ریاست میں قادیانیت کی تبلیغ ممنوع ہوگی۔

☆ قرارداد رکن اسمبلی آزاد کشمیر جناب حاجی میجر محمد ایوب صاحب نے پیش کی۔ اور متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ (مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۷۳ء)

۲۴ مئی کو مجاہد اول الحاج سردار عبدالقیوم خاں صدر اسلامی جمہوری حکومت آزاد جموں و کشمیر نے قرارداد کی توثیق کر دی۔

حاجی سیف اللہ خاں‘ سید تابش الوری‘ مخدوم زادہ سید حسن محمود‘ کرنل راجہ جمیل اللہ خاں‘ کرنل محمد اسلم نیازی‘ میاں خورشید ڈپٹی اپوزیشن‘ ممبران صوبائی اسمبلی پنجاب

”ہم حکومت سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کے فیصلے میں تاخیر سے صورت حال خراب ہو جائے گی۔ اس مسئلہ کو ہمیشہ کے لئے حل کرنے میں اپوزیشن حکومت کے ساتھ ہے۔“ (روز نامہ جنگ کراچی ۱۵ جون ۱۹۷۴ء)

محمد احمد میر واعظ کشمیر

”اگر کوئی مسلمان ہے تو وہ فیصلہ مقدمہ بہاولپور کے متعلق دوسری رائے نہیں رکھ سکتا۔ حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کاشمیری علیہ الرحمتہ اور دوسرے بزرگوں اور علماء نے اس مقدمہ کی پیروی کر کے دین اسلام کی ایک گرانقدر خدمت انجام دی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔“ (فیصلہ مقدمہ بہاولپور باہتمام سید اختر حسن سرہندی محفل ارشادیہ سیالکوٹ)

حضرت مولانا محمد یوسف میر واعظ صدر جموں و کشمیر آزاد مسلم کانفرنس

”میں یہ عرض کر چکا ہوں کہ زین العابدین اور عبدالرحیم ورد مرزا محمود قادیانی کی خانہ ساز کشمیر کمیٹی کی آڑ لیکر سیاسیات کشمیر میں داخل ہو چکے تھے۔ جب احرار اور ہمارے درمیان نامہ و پیام کا کوئی ذریعہ باقی نہ رہا تو ان لوگوں نے اپنی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ کر دیا۔ مختلف مقامات پر جو مسلمان سیاسی مقدمات میں گرفتار تھے ان کی قانونی امداد کے بہانے‘ پروپیگنڈسٹ قادیان سے بھجوائے گئے۔ کشمیر و جموں کے مرزائیوں اور مرزائیت پسند کارکنوں سے سب سٹیشن کا کام لیکر قادیان پاور ہاؤس کی کرنٹ یہاں پہنچائی گئی اور منافقانہ ہمدردی اور احسان جتلا جتلا کر مرزائیت اور اس کے لازمی نتائج بزدلی اور عافیت کوشی کو ہماری مجلسی زندگی کا جزو بنا